دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 20۔اکتوبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز منگل 11 مارچ 2014 کے ایجنڈا سے زیر التوائشان زدہ سوال

ضلع اوکاڑہ: بصیرپور تا دیپالپور سڑک کی تعمیر کا معاملہ

*122: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی سڑک بصیرپور تا دیپالپور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے دس سال میں مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت پر کوئی توجہ نہ دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے حویلی لکھا میں خطاب کرتے ہوئے اس سڑک کو دو رویہ تعمیر کرنے کا وعدہ کیا تھا؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو دورویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ بصیرپور تا دیپالپور سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) سڑک مذکورہ کی کل لمبائی 20 کلومیٹر ہے جس میں سے 0.75 کلومیٹر (دو حصوں میں) مالی سال 13-2012 میں مرمت کی گئی۔ ضلعی حکومت کی جانب سے مبلغ 8.340 ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔ جس سے سیکشن قائداعظم چوک تا بوائز ڈگری کالج (4.250 ملین) اور اڈا دھرمانوالہ (4.090 ملین) لاگت سے سڑک کو اونچا کیا گیا ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے۔

(د) ضلعی حکومت اوکاڑہ فنڈز کی فراہمی پر اس سڑک کو دورویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے مبلغ 934.774 ملین کی رقم درکار ہے۔ اگر اسی سڑک کو دوبارہ بحال کیا جائے تو اس کے لئے مبلغ 80.000 ملین روپے کی رقم درکار ہے۔ فنڈز کی فراہمی کے لئے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو لیٹر (Letter) ارسال کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

بروز منگل 11 مارچ 2014 کے ایجنڈا سے زیر التوائنشان زدہ سوال

جہلم: 5 مرلہ کالونی (بھٹو سکیم) کی گلی کو غیر قانونی بند کرنے کی تفصیلات

*314: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ طارق آباد داخلی چٹن روہتاس روڈ جہلم میں واقع 5 مرلہ کالونی (بھٹو سکیم) کی گلی جو کہ شارع عام تھی کو رات کی تاریکی میں اہل گلی نے ایک طرف سے بند کر دیا ہے؟

(ب) مذکورہ گلی کتنا عرصہ تک شارع عام رہی اور کب بند کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی دفعہ گزارش کے باوجود انتظامیہ نے مفاد عامہ کے پیش نظر گلی کو نہیں کھولا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا کب تک مذکورہ گلی کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گلی کو ایک طرف سے بند کر دیا گیا تھا۔

(ب) یہ گلی کافی عرصہ تک شارع عام تھی جو کہ 11-11-30 کو بند کر دی گئی تھی۔

(ج،د) ٹی ایم اے جہلم کے عملہ نے اس گلی کو مورخہ 12-02-14 کو کھول دیا تھا جو کہ دوبارہ بند کر دی گئی تھی مگر اب ٹی ایم اے نے 2013-08-19 کو گلی دوبارہ کھول دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2014)

ضلع جہلم: پنڈی بکھ تا پنن وال روڈ کی تعمیر کا معاملہ

*29: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 48 (دولت پور) تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں ککڑ پنڈی اور پنڈی بکھ کے رہائشیوں کے لئے 1992 میں پنڈی بکھ تا پنن وال تک 5 کلومیٹر روڈ بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ککڑ پنڈی اور پنڈی بکھ میں بچوں اور بچیوں کے لئے کوئی مڈل سکول اور ہسپتال نہیں ہے جس کی وجہ سے وہاں کے رہائشیوں کو پنن وال جانا پڑتا ہے نیز کاشتکاروں کو بھی اپنی اجناس فروخت کرنے کے لئے پنن وال منڈی میں جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنڈی بکھ تا پنن وال بننے والی روڈ سیلاب آ جانے کی وجہ سے مکمل تباہ ہو گئی تھی جس کی وجہ سے مذکورہ رہائشیوں کو دوسرا راستہ جو 10 کلومیٹر کا بنتا ہے وہ اختیار کرنا پڑتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنڈی بکھ تا پنن وال روڈ جلد از جلد بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ککڑ پنڈ یا ور پنڈی بکھ کے رہائشیوں کے لئے 1992 میں پنڈی بکھ پنن وال سڑک کی لمبائی 1.40 کلومیٹر بنائی گئی تھی اور یہ بھی درست ہے کہ پنڈی بکھ تا پنن وال سڑک کی کل لمبائی 4.40 کلومیٹر بنتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ 1992 میں سیلاب آنے اور بعد میں آنے والے سالوں میں بارشوں کی وجہ سے یہ سڑک اس وقت خراب حالت میں ہے یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رہائشیوں کو دوسرا راستہ جو تقریباً 9 کلو میٹر بنتا ہے اختیار کرنا پڑتا ہے۔

(د) ڈی سی او جہلم کی ہدایت پر سڑک کی تعمیر کا بقیہ حصہ اور برائے مرمت لمبائی 3.40 کلو میٹر کا تخمینہ لاگت 14.124 ملین روپے بنا کر مورخہ 2013-01-23 کو ڈی سی او جہلم کی منظوری و فنڈز اجراء کے لئے بھیج دیا ہے تاہم ابھی تک کوئی فنڈز نہیں ملے ہیں جیسے ہی منظوری ہو گی اور فنڈز جاری ہوں گے اس سڑک کے ٹینڈر حسب ضابطہ اخباروں میں نوٹس بھیجنے کے بعد کام الاٹ کر کے موقع پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2013)

بہاولپور: وکٹوریہ ہسپتال میں مریضوں کے لواحقین کو حادثات سے بچانے کا معاملہ

*68: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور میں آنے والے مریضوں کو ادویات لینے کے لئے سڑک پار کر کے میڈیسن مارکیٹ جانا پڑتا ہے، پریشانی کے عالم میں مریضوں کے لواحقین آئے روز حادثات کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب مذکورہ مسئلہ کے حل کے لئے فوری اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب)مذکورہ روڈ ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے کنٹرول میں آتی ہے۔لہذااوور ہیڈ پل بنانے کے لئے متعلقہ محکمہ کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر سکیم بناکر فراہمی فنڈز کے لئے تحریر کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 4اکتوبر2014)

ضلع اوکاڑہ:بصیر پور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان طاہر خورد روڈ کی تعمیر کا معاملہ

*119: محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ بصیر پور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خاں، طاہر خورد، فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک جب سے بنائی گئی ہے اس کی مرمت نہ کی گئی ہے؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت مذکورہ سڑک کومزید 3فٹ چوڑاکر کے

نئے سرے سے بنانے کاارادہ رکھتی ہے،اگرہاں توکب تک،اگرنہیں تواس کی کیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 6جون2013تاریخ ترسیل 20جون2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔مذکورہ سڑک کی مرمت کاکام کلومیٹر نمبر 0.00تاکلومیٹر نمبر

6.40M&R پروگرام 08۔2007 کے تحت کروایاگیاتھاجس پر مبلغ 3.00ملین روپے کی رقم

خرچ ہوئی تھی۔

(ج) ضلعی حکومت کے مالی حالات اس قابل نہ ہیں کہ وہ اپنے وسائل سے مذکورہ سڑک کو 3 فٹ چوڑا کرکے نئے سرے سے تعمیر کر سکے۔ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں اس سڑک کو مزید 3 فٹ چوڑا کرکے نئے سرے سے تعمیر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

محکمہ کے معاملات کو نمٹانے کے لئے طریق کار طے کرنے کا معاملہ

*136: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے نظام سے پہلے ہر صوبائی محکمہ کا ضلعی وڈویژنل سربراہ اپنے محکمہ کے معاملات کو اپنی سطح پر نمٹانے کے لئے بااختیار تھا اور پھر اس کے بعد محکمہ کے صوبائی افسران معاملات کا رنمٹاتے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت ڈی سی اوز صاحبان کے پاس ضلعی سطح پر لازماً ہر محکمہ کا معاملہ جاتا ہے اور نتیجتاً اُس فیصلوں میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے؟

(ج) کیا حکومت اب عوامی مفاد میں اس طریق کار کی اصلاح کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت ڈی سی او ضلعی انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے اس کے علاوہ ضلعی دفاتر کے روابط کو مربوط کرنا بھی ڈی سی او کی ذمہ داریوں میں شامل ہے محکمہ کو ڈی سی او کے تاخیری فیصلوں کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج)حکومت پنجاب عوامی مفاد اور بہبود کی خاطر نیا بلدیاتی نظام متعارف کروانے کے لیے کام کر رہی ہے امید کی جاتی ہے کہ نیا بلدیاتی نظام جلد ہی ایوان سے منظوری کے بعد نافذ العمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12اگست 2013)

لاہور: غیر قانونی پلازوں کی تفصیلات

*173: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)حلقہ پی پی 143، 144، 145 اور 146 لاہور میں کل کتنے پلازے ہیں ان میں سے کتنے پلازے ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہیں اور کتنے غیر منظور شدہ ہیں۔الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) متذکرہ حلقوں میں حکومت نے غیر قانونی پلازوں کے خلاف کیا کارروائی کی، کتنے مالکان کو جرمانہ، سزائیں اور ان کے پلازے غیر قانونی ہونے کی وجہ سے گرا دیئے الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10جون 2013 تاریخ ترسیل 20جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی 143، 144، 145 اور 146 کے جواب کے لئے ایل ڈی اے کو تحریر کیا گیا جس پر ڈائریکٹر جنرل ایل ڈی اے نے تحریر کیا کہ یہ تمام علاقے ایل ڈی اے بلڈنگ کنٹرول میں نہیں آتے ہیں اس لئے سوال متعلقہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کا ہے۔ لہذا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے رپورٹ طلب کی گئی۔ تفصیل تتمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کثیر المنزلہ عمارتوں کا سروے کروایا گیا جن کے معائنے کے لئے عدالت عظمیٰ نے جسٹس ریاض احمد کیانی کی سربراہی میں ایک کمیشن قائم کیا جس نے تمام عمارتوں کا جائزہ لینے کے بعد مفصل رپورٹ عدالت عظمیٰ کو بھجوا دی جیسے ہی عدالت عظمیٰ کا فیصلہ آئے گا تو اس پر فوری عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2014)

لاہور: ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن دیگر تفصیلات

*259: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2012ء اور 2013ء کے دوران جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور میں کتنی دفعہ ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا تاریخ و سال سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ آپریشن میں کتنے دکانداروں کو ناجائز تجاوزات کی مد میں کتنا جرمانہ کیا گیا نیز کتنے دکانداروں کو سزائیں ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) دوران سال 2012ء تا 2013ء شالامار ٹاؤن (ریگولیشن) ونگ نے جی ٹی روڈ پر ناجائز تجاوزات کے خلاف 14 مئی 2012ء میں آپریشن کیا تھا اور روزانہ کی بنیاد پر فالواپ آپریشن ہوتا رہتا ہے اور آج تک جاری ہے۔

(ب) مذکورہ آپریشن میں 28 تجاوز کنندگان کا سامان ضبط کیا گیا اور جرمانہ کی مد میں بھی۔/42591 (42ہزار5سو91) روپے جمع ہوئے جبکہ 97 دکانداروں کو سزا کے طور پر جرمانہ کے ٹکٹ جاری کئے گئے، جس کی مد میں -/95,200 (95ہزار2سو) روپے خزانہ TMA شالامار ٹاؤن میں جمع کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2014)

ملتان: سال 13-2012ء کے دوران سڑکوں کو پختہ کرنے کے لئے مختص کردہ رقم و دیگر تفصیلات

*293:جناب جاوید اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 195 ملتان میں کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے، ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر کب تک متوقع ہے؟

(ج) سال 13۔2012ء میں اس حلقہ کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کیلئے رقم مختص کی گئی تھی، ان سڑکوں کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 195 کی چار سڑکوں کی حالت مخدوش ہے ان سڑکوں کے نام اور لمبائی کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

1۔ از ٹی چوک تا نون چوک لمبائی 1.10 کلومیٹر

2۔ سڑک شاہ رکن عالم کالونی (مختلف بلاکس) لمبائی 2.00 کلومیٹر

3۔ سڑک نیو ملتان لمبائی 2.5 کلومیٹر

4۔ سڑک چونگی نمبر 14 تا چونگی نمبر 11 (لیفٹ سائیڈ) 0.4 کلومیٹر

(ب) مندرجہ بالا چار سڑکوں کی مرمت کے لئے 36.00 ملین روپے کے فنڈز درکار ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ شہری ضلعی حکومت ملتان وسائل نہ ہونے کی وجہ سے ان سڑکوں کی بحالی کا کام نہ کر سکتی ہے۔ فنڈز کی فراہمی کے لئے محکمہ پی اینڈ ڈی کو لیٹر ارسال کر دیا گیا ہے۔

(ج)سال13۔2012میں اس حلقہ کی جن سڑکات کو پختہ کیا گیا ہے انکے نام اور مختص رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13دسمبر2013)

ملتان: نالیوں، پلیوں اور سولنگ کی تعمیر و مرمت و دیگر تفصیلات

*294: جناب جاوید اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 195 ملتان سال 12۔2011ء اور 13۔2012ء میں محکمہ کے تحت کتنی نالیوں، پلیوں اور سولنگ کا کام کروایا گیا اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) یہ کام کن کن سرکاری افسران / اہلکاران کی زیر نگرانی کیا گیا ان کے نام، عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج) ان میں سے کتنی سولنگ، نالیاں اور پلیاں ایسی ہیں جن کا کام تکمیل کو نہیں پہنچا اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یونین کونسل نمبر 18 مکمل اور یونین کونسل نمبر 19، 20 اور 22 جزوی صوبائی حلقہ پی پی 195 ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن موسیٰ پاک (شہید) ملتان کی حدود میں شامل ہیں جن کی بابت ترقیاتی کام دوران سال 12۔2011 اور 13۔2012 بذریعہ آئی اینڈ ایس برانچ ٹی ایم اے موسیٰ پاک (شہید) ملتان تمام تر ضروری کارروائی و منظوری تکمیل پائے (ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) افیسران و اہلکاران جو کہ درج بالا ترقیاتی سکیموں کے دوران ٹی ایم اے موسیٰ پاک (شہید)

ملتان میں تعینات رہے ان کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام تر منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2013)

ملتان: پی پی 194 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت و مکمل کرنے کی تفصیلات

*307: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 194 ملتان میں حکومت نے 12-2011 کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ کی ہے؟

(ب) ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کون کونسی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کن سڑکوں پر کام جاری ہے؟

(د) ان سڑکوں میں سے جو سڑکیں ابھی تک مکمل نہیں ہوئیں ان کو کب تک مکمل کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ کن پارٹیوں کو دیا گیا ہے ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 194 ملتان میں سال 12-2011 کے دوران سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر مبلغ 15.500 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) پی پی 194 ملتان میں سال 12-2011 کے دوران جن سڑکوں کی تعمیر و مرمت ہوئی ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سڑکوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د) کوئی بھی سڑک نامکمل نہ ہے۔

(ہ)ان سڑکوں کی تعمیر ومرمت کا ٹھیکہ جن پارٹیوں کو دیا گیا تھا ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ملتان: مکمل و نامکمل نالیوں، پلیوں اور سولنگ کی تفصیلات

*308: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 194 ملتان 12۔2011ء اور 13۔2012ء کے دوران کتنی نالیوں، پلیوں اور سولنگ کا کام شروع کیا گیا، ان میں سے کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی نالیوں، پلیوں اور سولنگ کا کام ابھی تک بقایا ہے یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ب) یہ کام کن کن سرکاری افسران / اہلکاران کی زیر نگرانی کیا گیا، ان کے نام وعہدہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 194 ٹی ایم اے شاہ رکن عالم اور بوسن ٹاؤنز کی حدود میں واقع ہے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران ٹی ایم اے شاہ رکن عالم ٹاؤن نے 12 عدد منصوبہ جات اور ٹی ایم اے بوسن ٹاؤن نے 69 منصوبہ جات برائے نالیوں، پلیوں، سولنگ کا کام شروع کیا جو کہ تمام مکمل ہو چکے ہیں۔

(ب) مندرجہ بالا کاموں کی تفصیلات وافسران / اہلکاران کے نام وعہدہ جن کی زیر نگرانی کام مکمل ہوئے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رر کھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ضلع ننکانہ صاحب: تعمیراتی ٹھیکوں کی نیلامی میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*583: میاں طاہر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ بلڈنگز ضلع ننکانہ صاحب کے ایک متعلقہ افسر نے ستمبر 2012 میں 2 کروڑ 60 لاکھ 3 ہزار کے 10 تعمیراتی ٹھیکوں کی نیلامی کروانے کی بجائے ٹھیکیداروں سے مبینہ طور پر ساڑھے 4 فیصد کے حساب سے لاکھوں روپے کا پول لیکر من پسند ٹھیکیداروں کو ٹھیکے تقسیم کر دیئے ہیں، جس سے حکومتی خزانے کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا گیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان ٹھیکوں کے ٹینڈرز ٹھیکیداروں کو جاری کرنے کی بجائے ان ٹینڈروں پر دستخط کرواکر خود ہی ملی بھگت کر کے محکمہ بلڈنگ کے عملہ سے فل ریٹ پر بھر لئے گئے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان ٹھیکوں کو چند روز قبل بھی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ننکانہ صاحب نے لاکھوں روپے پول رشوت لے کر اپنے من پسند ٹھیکیداروں میں الاٹ کر دیئے تھے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ اس بابت کمشنر لاہور ڈویژن کو شکایت ملنے پر انہوں نے مذکورہ ٹھیکہ جات کینسل کر دیئے تھے جبکہ اب دوبارہ اسی آفیسر نے اخبارات اشتہار کے بعد انہی ٹھیکوں کو پرانے ٹھیکیداروں میں انڈر ہینڈ گیم کرتے ہوئے بانٹ دیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس کی تحقیقات ایف آئی اے یا سی ایم آئی ٹی سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013ء تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013ء)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے ٹینڈرز تمام ٹھیکیداروں کو جاری کئے گئے اور بعد ازاں ممبران Tender Opening Board ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے گئے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے جو ریٹ ٹھیکیداروں نے درج کیے تھے وہ Permissible Limit سے زائد تھے اس لئے ٹینڈرز کینسل کیے گئے۔

(ہ) تمام ٹینڈرز شفاف طریقے سے ممبران Tender Opening Board اور ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کیے گئے اور تمام ریگولیشن کو ملحوظ خاطر رکھا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2014)

شیخوپورہ: پی پی 166 میں لگائے گئے فلٹریشن پلانٹس کی تفصیلات

*604: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 166 شیخوپورہ میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 166 شیخوپورہ میں جو واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں وہ آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہیں، کیا حکومت مزید فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013ء تاریخ ترسیل 27 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 166 میں ٹی ایم اے شیخوپورہ نے پچھلے پانچ سال کے دوران کوئی واٹر فلٹریشن

پلانٹ نہ لگایا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے حال ہی میں صاف پانی کے نام سے ایک کمپنی قائم کی ہے جس کے تحت صوبہ پنجاب کی عوام کو تمام اضلاع میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

ضلع بہاولنگر: تحصیل منچن آباد کی سڑکوں کی موجودہ صورتحال کی تفصیلات

*662: جناب شوکت علی لا لیکا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل منچن آباد و تحصیل بہاولنگر میں گزشتہ چار سالوں میں کتنی روڈز کی مرمت ہوئی ہے اوران کی موجودہ صورت حال کیا ہے؟

(ب) قانونی طور پر کتنی مدت کے بعد روڈ کی مرمت کی ضرورت پیش آتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013ء تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل منچن آباد تحصیل بہاول نگر میں گزشتہ چار سالوں میں جن روڈز کی مرمت ہوئی ان کی حالت بہتر ہے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) قانونی طور پر روڈ کی مرمت (Resurfacing) چار سال کے بعد ہونی چاہیے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2013)

ضلع پاکپتن: پاکپتن تا کبیر والا روڈ کی تعمیر ومرمت کی تفصیلات

*800: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن تا کبیر والہ روڈ جو تقریباً 20 کلومیٹر پر محیط ہے، انتہائی مصروف ترین روڈ ہے، یہ روڈ انتہائی تنگ اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور ایک عرصہ سے اس کی تعمیر ومرمت نہیں ہوئی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پاکپتن تا کبیر والہ روڈ کو دورویہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013ء تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) سڑک کو دورویہ کرنے کا منصوبہ پراونشل ہائی وے ڈویژن ساہیوال نے P&D ڈیپارٹمنٹ میں Submit کیا ہے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد منصوبہ پر کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2014)

لاہور: سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا قیام ودیگر تفصیلات

*846: ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ لاہور کب وجود میں آیا؟

(ب) درج بالا محکمہ کے ذمہ کیا کام ہے؟

(ج) سالڈ ویسٹ کو کہاں پر Dispose کیا جاتا ہے؟

(د) اس محکمہ میں کتنے افراد تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ 1992 میں وجود میں آیا۔

(ب) ایل ڈبلیوایم سی کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

(i) شہریوں کو مکمل سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی خدمات فراہم کرنا۔

(ii) شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کی بہتری کے لئے مختلف پلان تشکیل دینا اور انہیں عملی جامہ پہنانا۔

(iii) لاہور شہر میں صفائی ستھرائی سے متعلقہ تمام انتظامات کی دیکھ بھال اور بہتری عمل میں لانا۔

(iv)سالڈ ویسٹ کو جمع کرنا، اسے متعلقہ مقام تک پہنچانا۔

(v)ایک ایسی حوصلہ افزاء فضا مہیا کرنا جو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو فروغ دے۔

(ج)فی الوقت لاہور سالڈ ویسٹ کمپنی تمام ویسٹ محمود بوٹی ڈمپنگ سائٹ پر Dispose کر رہی ہے جبکہ دوسری لینڈ فل سائٹ لکھوڈیر کے مقام پر زیر تعمیر ہے۔ یہ جگہ 140 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے اس کا ڈیزائن ترک کمپنی نے تشکیل دیا ہے یہ پراجیکٹ پاکستان میں واحد نوعیت کا ہے جہاں کوڑے کو ماحول دوست طریقے سے تلف کیا جائے گا۔ مستقل قریب میں اس کوڑے سے بجلی پیدا کرنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

(د)لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں تقریباً70افراد ہیڈآفس شاہین کمپلیکس میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جبکہ 8979افراد فیلڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب28اپریل2014)

لاہور: خستہ حال عمارات کی تعداد و کارروائی کی تفصیلات

*850:ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ۔

(الف)لاہور شہر میں عوام کو نقصان پہنچانے والی خستہ حال و خطرناک عمارات کی تعداد کتنی ہے نیز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)کیا ان خستہ حال عمارات کے مالکان کو کوئی نوٹس جاری کئے گئے ہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو ان نوٹسز کی روشنی میں محکمہ نے کیا کارروائی کی ہے، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی2013تاریخ ترسیل یکم اگست2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور شہر میں واقع خستہ حال و خطرناک عمارات کی ٹاؤن وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ٹاؤن	خستہ حال عمارات کی تعداد
1۔ گلبرگ ٹاؤن	کوئی نہیں
2۔ نشتر ٹاؤن	09
3۔ عزیز بھٹی ٹاؤن	35
4۔ راوی ٹاؤن	270
5۔ واہگہ ٹاؤن	37
6۔ اقبال ٹاؤن	49
7۔ شالامار ٹاؤن	80
8۔ سمن آباد ٹاؤن	95
9۔ داتا گنج بخش ٹاؤن	160

(ب) تمام ٹاؤنز میں واقع خستہ حال عمارات کے مالکان کو نوٹسز جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) نوٹسز کے نتیجے میں زیادہ تر مالکان نے اپنی عمارتیں مرمت کروالی ہیں جبکہ بہت زیادہ خستہ حال عمارات کو گرادیا گیا اور ٹاؤن وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2014)

جہلم: مین بازار میں تجاوزات کو ہٹانے کی تفصیلات

*1090: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جہلم شہر کے مین بازار میں دکانداروں نے کمرشل ایریا میں تھڑے بنائے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جہلم شہر کے مین بازار میں دکانوں کے مالکان نے پیسے لیکر خوانچہ فروشوں کو اڈے لگانے کی اجازت دے رکھی ہے؟

(ج) کیاانتظامیہ مذکورہ بازار میں ان تجاوزات کو فوری ہٹانے کاارادہ رکھتی ہے تاکہ ٹریفک بلاک نہ ہو، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جہلم شہر اور مین بازار میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کیلئے ٹی ایم اے جہلم نے ایک سکواڈ اینٹی انکروچمنٹ قائم کیاہوا ہے جو کہ صبح 10.00 بجے سے شام 6.00 بجے تک جہلم شہر اور مین بازار میں کام کرتا ہے جس کی وجہ سے جہلم شہر اور مین بازار میں ناجائز تجاوزات بشمول ریڑھی اور تھڑے ختم ہو گئے ہیں۔

(ب) اس معاملے کا ٹی ایم اے کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہے لیکن ٹی ایم اے جہلم نے مین بازار سے خوانچہ فروشوں اور ریڑھی والوں کو ہٹادیا ہے جس کی وجہ سے مین بازار میں آمد ورفت کا اب کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں ٹی ایم اے نے روزانہ کی بنیاد پر آپریشن شروع کیاہوا ہے جس کی وجہ سے آمد و رفت کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی 86 میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی تفصیلات

*1103: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 86 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے وہ دیہات جو حلقہ این اے 92 تحصیل گوجرہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آتے ہیں ان کی رابطہ سڑکات تقریباً پچھلے بیس سال سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ بیس سال سے ان سڑکات کی تعمیر ومرمت کے لئے کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کاشتکاروں کو اپنی فصلات منڈی تک لے جانے میں بہت مشکل پیش آتی ہیں ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان تمام دیہاتوں کی سڑکات کی تعمیر و مرمت کے لئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے ؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ Devolution2001 سے قبل لنک روڈز مین شاہرات اور شوگر سیس روڈز ہائی وے ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کی زیر نگرانی مرمت ہوتی رہی ہیں۔ لیکن Devolution2001 کے بعد لنک روڈز اور شوگر سیس روڈز کی تعمیر ومرمت ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دائرہ اختیار میں آگئی ہے پچھلے بیس سال میں حلقہ پی پی 86 کی مرمت کی گئی سڑکات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یہاں یہ امر توجہ طلب ہے کہ ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ تقریباً پچھلے پانچ سال سے شدید مالی بحران کا شکار ہے جس کی وجہ سے اس حلقہ کی سڑکات کی مرمت M&R فنڈز کین سیس فنڈز میں سے انتہائی محدود سطح پر کی گئی۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ ہر سال مختلف سڑکات مرمت ہوتی رہیں تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے بلکہ حلقہ کی تمام سڑکات کسی نہ کسی دوسری سڑک سے منسلک ہیں اور تمام سڑکات مرمت طلب نہ ہیں بلکہ بیشتر سڑکات کی مرمت درکار ہے تاہم کاشتکار کسی بھی رابطہ سڑک سے اپنی فصلات مارکیٹ تک لے جاتے ہیں۔

(د) حلقہ پی پی 86 (این اے 92) ایک سڑک از تحصیل باؤنڈری گوجرہ تا 438 ج ب بھوآنہ چوک گوجرہ لمبائی 2.57 کلومیٹر تخمینہ لاگت 2.566 ملین رواں مالی سال میں M&R فنڈز میں مرمت کیلئے تجویز کی گئی ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے۔ مزید براں حکومت تمام سڑکات کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے متعلقہ محکمہ ڈی او، روڈز، ہائی وے ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ہدایت کی ہوئی ہے کہ تمام مرمت طلب سڑکات کا تخمینہ لگا کر حکومت کو پہنچایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)

شیخوپورہ: ٹی ایم اے کے پاس مشینری کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1193: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایم اے شیخوپورہ کے پاس پچھلے پانچ سالوں میں کتنی مشینری تھی، انکی تعداد بتائیں اور کتنی کون کونسی مشینری خریدی گئی؟

(ب) ٹی ایم اے کے پاس ٹریکٹر، موٹر سائیکل، کاریں، صفائی کیلئے ٹرالیاں اور دوسرے آلات کی اب کتنی تعداد ہے؟

(ج) ٹی ایم اے کے پاس جو ٹریکٹرز، موٹر سائیکل، کاریں مشینری ہے، اس پر 2009 سے آج تک پٹرول و ڈیزل اور مرمت پر جو اخراجات آئے ان کی سال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے شیخوپورہ کے پاس پچھلے پانچ سالوں میں جو مشینری موجود تھی اسکی تعداد درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام مشینری	تعداد
1	ٹریکٹر ٹرالیاں	08عدد
2	واٹر ٹینکر	02عدد
3	ٹریکٹر لوڈر	02عدد
4	ٹریکٹر بلیڈ کراء	01عدد
5	فائر بریگیڈ لاریاں	07عدد(ایک ٹی ایم اے مرید کے کو دے دی گئی۔ایک عدد ناکارہ ہو گئی ہے۔
6	جیپ سوزوکی پوٹھوہار	03عدد
7	سوزوکی کلٹس کار	01عدد
8	نسان سنی کار	01عدد

(الف ا)خرید کی گئی مشینری کی تعداد درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	نام مشینری	تعداد
1	کنٹینرز	25عدد
2	مکینیکل سویپر	02عدد
3	ٹریکٹر میسی240	04عدد
4	لوڈر	02عدد

5	ٹریکٹر معہ ٹرالیاں	04عدد
6	ماسٹر ٹرک	02عدد
7	متسوبشی ٹرک	01عدد
8	واٹر ٹینکر	01عدد
9	موٹر سائیکل	06عدد
10	فورک لفٹر	01عدد
11	ہتھ ریڑھیاں	100عدد
12	جنریٹر100KVA	01عدد

(ب) تفصیل جز"الف"میں درج ہے۔

(ج) پٹرول،ڈیزل اور مرمت پر آئے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	POLاخراجات	مرمت مشینری اخراجات
2009-10	7410914/-روپے	9418278/-روپے
2010-11	12725367/-روپے	6541814/-روپے
2011-12	17521974/-روپے	7413887/-روپے
2012-13	20521154/-روپے	8339154/-روپے
2013-14	10850813/-روپے	4208225/-روپے

(تاریخ وصولی جواب 3اکتوبر 2014)

لاہور:خستہ سال عمارات کو گرانے کی تفصیلات

*1262:ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 میں راوی ٹاؤن میونسپل انتظامیہ لاہور نے 180 خستہ حال عمارات کو گرانے کی نشاندہی کی ہے،ان میں سے صرف 35 عمارات کو گرانے کا انتخاب کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت باقی ماندہ عمارات کو گرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن راوی ٹاؤن کی حدود میں سال 2013 میں جو سروے کیا گیا اس کے مطابق 270 عمارتیں خطرناک تھیں۔ خطرناک عمارتیں دو قسم کی ہیں:

1۔ وہ عمارتیں جو زیادہ بوسیدہ ہوتی ہیں اور ان کو گرادیا جانا اشد ضروری ہوتا ہے راوی ٹاؤن میں 17 عمارتیں ایسی تھیں جو قابل استعمال نہ تھیں اور کسی بھی وقت گر سکتی تھیں۔ان عمارتوں کے مکینوں کو نوٹس دے کر عمارتیں خالی کرواکر گرادیا گیا تھا۔

۲۔ 22 عمارتوں کے مالکان نے کارروائی کے نتیجہ میں مرمت کروالی تھیں۔

۳۔ جبکہ 231 عمارتیں قابل مرمت تھیں ان کے مالکان کو نوٹس جاری کردیئے گئے کہ وہ عمارتیں مرمت کروالیں

(ب) دوسری قسم کی بلڈنگز کے مالکان کو قابضان کو ہر سال TMA راوی ٹاؤن کی طرف سے نوٹس جاری کیے جاتے ہیں کہ وہ موسم برسات کے آنے سے پہلے اپنی عمارتوں کی مرمت کروالیں۔ بیشتر مالکان اپنی عمارتیں مرمت کروالیتے ہیں جو نہیں کرواتے ان مالکان کی عمارتیں گرانے کے نوٹس جاری

کر دیئے جاتے ہیں اور خالی کرانے کے بعد وہ گرادی جاتی ہیں۔ دونوں قسم کی عمارتوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2014)

فیصل آباد: پی پی 69 کی سڑکوں پر پیچ ورک کی تفصیلات

*1275: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 12۔2011ء اور 13۔2012ء کے دوران پی پی 69 فیصل آباد میں کس کس روڈ / سڑک پر پیچ ورک کیا گیا، ان کے نام، تخمینہ لاگت اور لمبائی سڑک / روڈ وائز بتائیں؟

(ب) پیچ ورک کس کس سرکاری ملازم کی نگرانی میں کروایا گیا، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) کیا جن سڑکوں / روڈز پر پیچ ورک ہوا اس کا موقع پر کسی آفیسر نے ملاحظہ کیا ہے اگر ہاں تو کس کس آفیسر نے موقعہ ملاحظہ کیا ہے؟

(د) کس کس سڑک / روڈ پر فرضی پیچ ورک کر کے اس کی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا ہے اور کس کس پیچ ورک کا کام غیر معیاری اور ناقص پایا گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس پیچ ورک کی تحقیقات اینٹی کرپشن کے ٹیکنیکل ونگ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران پی پی 69 فیصل آباد میں کسی سڑک پر کوئی پیچ ورک نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی ادائیگی کی گئی ہے البتہ ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن فیصل آباد نے سال 13۔2012 میں درج ذیل سڑکوں پر ٹی ایم اے کے ٹھیکیدار سے امام بارگاہوں کے روٹس پر پیچ ورک کروایا تھا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ا۔ منڈی کوارٹر امام بارگاہ روٹ: لمبائی 150 فٹ

ii۔ حسینیہ چوک امام بارگاہ روڈ، گراؤنڈ قریشیاں: لمبائی 50 فٹ
(ب) پیچ ورک کا کام میاں ندیم انور سابقہ ٹاؤن میونسپل آفیسر ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن، فیصل آباد کی نگرانی میں کرایا گیا۔
(ج) پیچ ورک کا کام میاں ندیم انور سابقہ ٹاؤن میونسپل آفیسر ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن، فیصل آباد نے ملاحظہ کیا۔
(د) کسی بھی سڑک پر تین دفعہ پیچ ورک نہ کیا گیا ہے رقم خورد برد ہونے کے بارے میں کوئی شکایت دفتر ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن فیصل آباد کو موصول نہ ہوئی ہے۔
(ہ) کسی بھی سڑک پر بار بار پیچ ورک نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی اس کی ادائیگی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

لاہور شہر میں لگائے گئے رمضان بازاروں کی تفصیلات

*1302: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں کس کس جگہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی جانب سے رمضان بازار قائم کئے گئے ہیں؟
(ب) ان بازاروں کے انعقاد پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور صوبائی حکومت نے کتنی رقم خرچ کی ہے؟
(ج) ہر رمضان بازار میں کتنے سٹال / دکانیں قائم کی گئیں ہیں؟
(د) ہر رمضان بازار میں کتنے سرکاری اہلکار تعینات کئے گئے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بازار کی تفصیل بتائیں؟
(ہ) کس کس رمضان بازار میں صحیح انتظام نہ کرنے پر کن کن سرکاری ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور شہر کے تمام ٹاؤنز میں مختلف مقامات پر رمضان بازار قائم کئے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ٹی ایم اے	تعداد رمضان بازار	مقام
شالامار ٹاؤن	2	1۔ پارکنگ گراؤنڈ شالامار باغ 2۔ گول گراؤنڈ شاد باغ
سمن آباد ٹاؤن	2	1۔ گلشن راوی 2۔ وحدت کالونی
عزیز بھٹی ٹاؤن	3	1۔ تاج پورہ 2۔ ہر بنس پورہ 3۔ چونگی دوگیج
اقبال ٹاؤن	4	1۔ میاں پلازہ جوہر ٹاؤن 2۔ ماڈل بازار سبزہ زار 3۔ ماڈل بازار ٹھوکر نیاز بیگ 4۔ ماڈل بازار رائیونڈ
نشتر ٹاؤن	3	1۔ ماڈل بازار ٹاؤن شپ 2۔ کاہنہ نو 3۔ نشتر کالونی
واہگہ ٹاؤن	1	1۔ جلو موڑ
گلبرگ ٹاؤن	2	1۔ ماڈل ٹاؤن لنک روڈ 2۔ مکہ کالونی گلبرگ
داتا گنج بخش ٹاؤن	2	1۔ شادمان

		2۔اسلام پورہ
راوی ٹاؤن	2	1۔دہلی گیٹ 2۔بیگم کوٹ

(ب)رمضان بازاروں پر اٹھنے والے اخراجات کی ٹاؤن وائز تفصیل حسب ذیل ہے:

ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن نے دو بازاروں پر کل۔/1,12,189روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن لاہور نے دو بازاروں پر کل۔/38,16,760روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور نے تین بازاروں پر کل۔/37,00,000روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن لاہور نے چار بازاروں پر کل۔/65,00,000روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے نشتر ٹاؤن لاہور نے تین بازاروں پر کل۔/17,92,000روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن لاہور نے ایک بازار پر کل۔/8,22,000روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن لاہور نے دو بازاروں پر کل۔/81,85,000روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے داتا ٹاؤن لاہور نے دو بازاروں پر کل۔/46,72,460روپے خرچ کیئے۔

ٹی ایم اے راوی ٹاؤن لاہور نے دو بازاروں پر کل۔/25,20,125روپے خرچ کیئے۔

(ج)رمضان بازاروں میں قائم کی گی دکانات وسٹالز کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ٹی ایم اے	رمضان بازار	سٹال/دکانیں
شالامار ٹاؤن	1۔پارکنگ گراونڈ شالامار باغ 2۔گول گراونڈ شاد باغ	30 25
سمن آباد ٹاؤن	1۔گلشن راوی 2۔وحدت کالونی	30 40
عزیز بھٹی ٹاؤن	1۔تاج پورہ 2۔ہربنس پورہ 3۔چونگی دوگیج	40 30 20

اقبال ٹاؤن	1۔ میاں پلازہ جوہر ٹاؤن 2۔ ماڈل بازار سبزہ زار 3۔ ماڈل بازار ٹھوکر نیاز بیگ 4۔ ماڈل بازار رائیونڈ	80 46 30 35
نشتر ٹاؤن	1۔ ماڈل بازار ٹاؤن شپ 2۔ کاہنہ نو 3۔ نشتر کالونی	30 35 30
واہگہ ٹاؤن	1۔ جلو موڑ	25
گلبرگ ٹاؤن	1۔ ماڈل ٹاؤن لنک روڈ 2۔ مکہ کالونی گلبرگ	40 90
داتا گنج بخش ٹاؤن	1۔ شادمان 2۔ اسلام پورہ	140 65
راوی ٹاؤن	1۔ دہلی گیٹ 2۔ بیگم کوٹ	35 25

(د) رمضان بازاروں میں تعینات کیئے گئے سرکاری اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام رمضان بازاروں میں تعینات کیئے گئے کسی بھی سرکاری اہلکار کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی جس کی وجہ سے کسی اہلکار کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2014)</u>

لاہور: ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا معاملہ

*1314: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ ایک مؤقر اخبار نوائے وقت کی خبر مورخہ 2013۔7۔4کے مطابق، شاہدرہ اور بیگم کوٹ چوک راوی ٹاؤن لاہور تہہ بازاری عملے کی ملی بھگت سے دکانداروں نے ناجائز تجاوزات قائم کرکے شہریوں کے راستے بند کر رکھے ہیں؟

(ب) کیامتعلقہ انتظامیہ اس مسئلہ کو حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 2013۔7۔4کی خبر کے مطابق شاہدرہ بیگم کوٹ چوک میں جو تجاوزات قائم ہیں وہ عارضی نوعیت کی ہیں۔ عارضی تجاوزات میں سرفہرست ریڑھیاں ہیں ان کو ختم کرنے کے لئے ٹی ایم اے راوی ٹاؤن نے تین سکواڈ قائم کر رکھے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کو ختم کر رہے ہیں۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے مورخہ 2014۔2۔18 سے لاہور میں تجاوزات کے خلاف میگاآپریشن شروع کرر کھاہے جس میں لاہور کے 9ٹاؤنز کو تین زون A.B.C میں تقسیم کیاگیا ہے۔ اس آپریشن میں شامل 3ٹاؤنز کا عملہ بمعہ مشینری اور ٹرک شامل ہوتے ہیں۔ جس کاپہلا آپریشن 2014۔02۔18 کو ونڈالہ روڈ شاہدرہ سے شروع ہوااور عرصہ 20 سال سے قائم ناجائز تجاوزات کو ہٹادیاگیا۔ اس طرح بیگم کوٹ، کھوکھر روڈ، عامر روڈ صدیقیہ کالونی مین بازار اور ٹمبر مارکیٹ میں آپریشن کیاگیااور سینکڑوں کی تعداد میں قائم شدہ تھڑے سیڑھیاں اور شیڈز ختم کردیئے گئے۔ یہ آپریشن تاحال جاری وساری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4اکتوبر 2014)

ضلع لاہور: کمرشلائزیشن فیس کی وصولی ودیگر تفصیلات

*1379: <u>ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کمرشلائزیشن فیس کس حساب سے وصول کی جاتی ہے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود کمرشل پلازوں اور شاپنگ سنٹروں نے سال 2013 میں کل کتنی کمرشلائزیشن فیس قومی خزانے میں جمع کروائی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں کمرشل پلازوں میں شاپنگ سنٹروں نے سال 2013 میں کمرشلائزیشن فیس جمع نہیں کروائی بلکہ بعض افسروں کو لاکھوں روپے کی رشوت دیکر معاملے کو ختم کروایا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2013 میں جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR(LG)38-18/2009 بتاریخ 06-06-2012 جاری کردہ شیڈول کے مطابق فیس وصول کی گئی (نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 2013 میں کمرشلائزیشن فیس کی مد میں مبلغ۔/20,60,77,809 (20 کروڑ 60 لاکھ 77 ہزار 809 روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے۔

(ج) درست نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)</u>

<u>لاہور: گراں فروشوں کو جرمانوں کی تفصیلات</u>

*1380: <u>ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں یکم جنوری 2013 تا 30 جون 2013 گراں فروشوں کو کتنا جرمانہ ہوا؟

(ب) یکم جنوری تا 30 جون 2013 کتنے دکانداروں کے خلاف مقدمات درج ہوئے اور کتنے دکانداروں کو گرفتار کیا گیا؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں جرمانوں کی مد میں کل کتنی رقم قومی خزانے میں جمع ہوئی؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں یکم جنوری 2013 تا جون 2013 گراں فروشوں کو ایک کروڑ بارہ لاکھ ترانوے ہزار پانچ سو پچاس روپے (11293550) جرمانہ ہوا۔

(ب) لاہور میں یکم جنوری 2013 تا جون 2013 میں نو سو اٹھانوے (998) گراں فروشوں کے خلاف مقدمات درج کروائے گئے اور ان میں سے آٹھ سو ستانوے (897) منافع خوروں کو گرفتار کیا گیا۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں جرمانوں کی مد میں ایک کروڑ بارہ لاکھ ترانوے ہزار پانچ سو پچاس روپے (1,12,93,550) خزانہ میں جمع کروا دیئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2013)</u>

<u>فیصل آباد: پی پی 58 میں سڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات</u>

*1401: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کون کون سڑکیں تعمیر کی گئیں، ان سڑکوں کے نام اور لمبائی مع تخمینہ لاگت بیان کریں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کب مکمل ہوئی، کون کون سی ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر کرنے والی فرم / ٹھیکیدار کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان سڑکوں کی تعمیر میں معیاری میٹریل استعمال کرنے اور ان سڑکوں کی تعمیر مقررہ معیار کے مطابق کروانے کی تصدیق کروائی گئی ہے تو ان اداروں کے نام بتائیں؟

(ہ) کس کس سڑک کی تعمیر غیر معیاری اور معیار کے مطابق نہ ہونے پر حکومت نے ذمہ داران کے خلاف کیا ایکشن لیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں سال 12۔2011 کے دوران 10 سڑکیں اور سال 13۔2012 کے دوران 19 سڑکیں تعمیر ہوئیں انکے نام اور لمبائی مع تخمینہ لاگت تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔

(ج) سڑکوں کی تعمیر کرنے والی فرموں / ٹھیکیداروں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سڑکوں کی معیاری تعمیر کے لئے محکمہ ہذا اپنے محکمہ کی ہائی وے لیبارٹری سے کام کی تعمیر کے دوران ٹیسٹ لگا کر کام مکمل کرتا ہے اور پھر ٹھیکیداروں کو ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ہ) ان سڑکوں کی تعمیر معیار کے مطابق کروائی گئی ہے اور سڑکیں تسلی بخش حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3اکتوبر 2014)

فیصل آباد: پی پی 58 میں کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*1402: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی کون کونسی سڑکیں ہیں اور ان میں کون کون سی پختہ اور کون کونسی پختہ نہ ہیں؟

(ب) پختہ سڑکوں کی لمبائی اور چوڑائی کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) کچی سڑکوں کی لمبائی اور چوڑائی علیحدہ علیحدہ بیان کریں؟

(د) کچی سڑکوں کو پختہ یا سولنگ لگانے کیلئے سڑک وار تخمینہ لاگت تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان کچی سڑکوں کو پختہ یا ان پر سولنگ لگانے کے لئے صوبائی اور ضلعی حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 77 نمبر سڑکات پی پی 58 میں پختہ ہیں اور 88 نمبر سڑکیں کچی ہیں تفصیل تتمہ "الف" "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

ٹوٹل پختہ سڑکات	چوڑائی	لمبائی
7	24ft	59.25KM
1	18ft	7.00KM
8	12ft	56.00KM
61	10ft	99.00KM

(ج) کچی سڑکوں کی لمبائی 181 کلو میٹر ہے اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔

(د)

سولنگ کے لئے لاگت	پختہ کرنے کیلئے لاگت
Rs. 16,50,000,/- فی کلو میٹر	Rs.40,000,00/- فی کلو میٹر
Rs. 29,86,50,000/-	Rs. 72,40,000,00/-

(ہ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد ہر سال حکومت پنجاب کی طرف سے مہیا کردہ فنڈز کے مطابق سڑکات پختہ کر رہی ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں پی پی 58 میں سات سڑکات پختہ کی گئیں جن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2014)

ضلع اوکاڑہ: سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*1482: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیرپور تا دیپالپور، بصیرپور تا فیض آباد براستہ کوٹ شیر خان، بصیرپور تا منڈی احمد آباد و ہیڈ گل شیر تا راجووال پل کینال روڈ یہ تمام سڑکات نہایت ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور پچھلے کئی سال سے ان کی مرمت نہ کی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تمام سڑکوں کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ یہ تمام سڑکات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں البتہ گزشتہ مالی سال 2012-13 کے دوران سڑک از بصیر پور تا دیپالپور کے کچھ حصوں کی مرمت کردی گئی ہے رواں مالی سال 2013-14 میں فنڈز کی دستیابی پر بقیہ سڑک بھی مرمت کردی جائے گی۔

(ب)حکومت مذکورہ تمام سڑکوں کی تعمیر ومرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ان تمام سڑکات کی تعمیر ومرمت کے لئے تخمینہ مبلغ سات کروڑ روپے ہے جبکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی مالی حالت کمزور ہے پھر بھی پراونشل گورنمنٹ سے فنڈز کی دستیابی پر ان سڑکات کی تعمیر ومرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ فنڈز کی فراہمی کے لئے محکمہ پی اینڈ ڈی کو مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھا شہر میں پانی کی فراہمی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1545: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا شہر ضلع اوکاڑہ میں لوگوں کو سرکاری پانی کی فراہمی کیلئے کتنے ٹیوب ویلز کام کر رہے ہیں اور ان سے شہر کی کتنی فیصد آبادی کو پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شہر کی 70 فیصد آبادی کو سرکاری پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مذکورہ شہر کو پانی فراہم کرنے کے لئے کتنے ٹیوب ویلز خریدے گئے۔ان کو کن کن مقامات پر نصب کیا گیا اور ان ٹیوب ویلز کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟

(د) کیا موجودہ حکومت مذکورہ شہر کی آبادی کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، تاریخ سال سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)5عدد ٹیوب ویل میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا شہر میں نصب ہیں جو کہ شہری آبادی کی 60فیصد ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے شہر کی تقریباً60 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

(ج)میونسپل کمیٹی حویلی لکھا میں ٹی ایم اے، دیپالپور نے کسی نئے ٹیوب ویل کی تنصیب نہ کی ہے۔

(د)موجودہ پالیسی کے مطابق پانی کی فراہمی کے لیے سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ بناتی ہے اور اس کی تکمیل کے بعد یہ دیہاتی علاقوں میں یوزر کمیٹی اور شہری علاقوں میں متعلقہ ٹی ایم اے کو منتقل کر دی جاتی ہے مذکورہ علاقے میں پانی کی فراہمی کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ نے PHED کو التجا کی ہے کہ وہ آئندہ مالی سال میں اس کی تعمیر پر غور کرے(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4اگست 2014)</u>

<u>ضلع رحیم یار خان: عارف ٹاؤن میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی ابتر صورتحال کی تفصیلات</u>

*1568: <u>قاضی احمد سعید:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ عارف ٹاؤن تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان کی گلی نمبر 9کا سیوریج عرصہ دراز سے خراب ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ پوری کالونی میں واٹر سپلائی لائن کا نظام بہت بوسیدہ اور خراب ہو چکا ہے

اور لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت پانی کے کنکشن لگائے ہوئے ہیں؟

(ج)کیا حکومت مذکورہ ٹاؤن کی گلی کو پختہ کرنے، سیوریج اور واٹر سپلائی کا سسٹم ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 19ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) عارف ٹاؤن تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان کی گلی نمبر 9 کی سیوریج لائن بوسیدہ یا خراب نہ ہے بلکہ موقع پر سیور لائن چل رہی ہے اور ڈھکنہ جات بھی مکمل ہیں۔

(ب) مذکورہ علاقہ کی واٹر سپلائی کا نظام درست ہے اور مکینوں کو صاف پانی کی فراہمی جاری ہے اور کنکشنز ٹی ایم اے کی طرف سے منظور شدہ ہیں تصدیق محلہ داران تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ٹاؤن کی واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام درست ہے جبکہ گلی مذکور کے نصف حصہ میں ٹف ٹائل لگی ہوئی ہے اور باقی حصہ میں پختہ روڈ بنی ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2013)</u>

<u>ضلع اوکاڑہ: میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کی تفصیلات</u>

*1583: <u>جناب احمد خان بھچر</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں گزشتہ دو سال کے دوران کن کن مقامات پر ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ٹاؤن کے اہلکاران وافسران کی ملی بھگت سے ناجائز تجاوزات پھر انہی مقامات پر قائم کروا دی گئی ہیں؟

(ج) یہ آپریشن کن افسران کی سربراہی میں کیا گیا اور کیا موجودہ ٹاؤن انتظامیہ جہاں جہاں ناجائز تجاوزات ہیں ان کے خلاف آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حویلی لکھاٹاؤن میں منور شہید روڈ، سرکلر روڈ، پاکپتن روڈ، ہیڈسلیمانکی روڈاور حجرہ شاہ مقیم روڈسے آپریشن کرکے عارضی ناجائز تجاوزات کاخاتمہ کروایاگیاہےاور روزانہ کی پڑتال کے لئے ٹاؤن مذکورہ میں اینٹی انکروچمنٹ سکواڈوانفورسمنٹ انسپکٹر حسب ضابطہ تعینات ہیں۔

(ب) ناجائز تجاوزات عارضی کوبذریعہ انفورسمنٹ انسپکٹر ٹاؤن ہذا روزانہ کی بنیاد پر ختم کروایا جاتا ہے۔

کسی بھی انکروچر سے یا عوام الناس سے ملی بھگت کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے ٹاؤن ہذا کے

اہلکاران وافسران کی عارضی ناجائز تجاوز کنندگان سے نہ ہی ساز باز ہیں اور نہ ہی ملی بھگت ہے۔

(ج) متذکرہ بالاآپریشن عارضی ناجائز تجاوزات مندرجہ جواب نمبر 1 چیف آفیسر ٹاؤن ہذا کی سربراہی میں بذریعہ انفورسمنٹ انسپکٹر ودیگر عملہ انٹی انکروچمنٹ سکواڈٹاؤن ہذا کیا گیا۔ٹاؤن انتظامیہ میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے انفورسمنٹ انسپکٹر تعینات کرر کھاہے جوکہ روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرتا ہے۔علاوہ ازیں حسب نشاندہی / شکایت احکام بالاٹاؤن انتظامیہ حویلی لکھاہمہ وقت خاتمہ ناجائز تجاوزات کے لئے مستعدرہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2013)

ضلع لیہ: ڈسٹرکٹ روڈکی مرمت کروانے کی تفصیلات

*1640: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں کتنی ڈسٹرکٹ روڈزہیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیاحکومت ان سڑکات کومرمت کرانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں 20 سڑکات قابل مرمت ہیں۔ سڑکات کی تفصیل اور تخمینہ لاگت تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لیہ کی سڑکات کو اہمیت اور استعمال کے لحاظ سے دستیاب وسائل سے ایک پروگرام کے تحت مرمت کیا جاتا ہے۔ اگر کہیں آبادی کا رابطہ منقطع ہونے کا خدشہ ہو تو وہ سڑک فوری مرمت کردی جاتی ہے تاہم ان سڑکات میں ایسی صورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2014)

لاہور: ملیریا اور ڈینگی بخار سے بچاؤ کے لئے بنائے گئے سنٹرز و دیگر تفصیلات

*1654: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں ملیریا اور ڈینگی بخار سے بچاؤ کے لئے کتنے سپرے سنٹرز کام کر رہے ہیں اور کب سے؟

(ب) ان سنٹروں سے کون کون سے علاقوں میں اس سال سپرے کیا گیا اور اس پر کتنے اخراجات آئے، یوسی وائز اخراجات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سنٹروں کی لاپرواہی اور بروقت سپرے نہ کرنے کی وجہ سے لاہور میں ڈینگی کی وباء پھیلی، اگر ہاں تو آئندہ کے لئے حکومت نے کیا لائحہ عمل تیار کیا ہے، اس سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013ء تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں ملیریا اور ڈینگی بخار سے بچاؤ کے لئے 2010 سے 150 سنٹرز کام کر رہے ہیں۔

(ب) تمام سنٹرز سے متعلقہ یونین کونسل کی آبادیوں میں سپرے کیا گیا۔ ان یونین کونسلز کا علیحدہ بجٹ نہیں ہوتا بلکہ اکٹھا بجٹ متعلقہ ٹاؤن میں ہوتا ہے۔ ٹاؤن کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق ان پر تقریباً۔/1,72,21,050 روپے خرچ ہوئے اس طرح اوسطاً ہر یونین کونسل میں۔/1,14,807 روپے خرچہ ہوا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے بلکہ مذکورہ سنٹرز پوری محنت اور ایمانداری کے ساتھ سپرے اور سروے کر رہے ہیں اور آئندہ کے لئے گھر گھر سرویلینس اور ڈینگی سے آگاہی مہم چلائی جارہی ہے۔ مزید برآں حکومت کا WHO ہدایت کے مطابق اب Adult مچھر کی بجائے Larva ختم کرنے کی پالیسی ہے جو کہ انتہائی کامیابی سے جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2014)</u>

<u>لاہور: دریائے راوی کے دونوں کناروں پر غیر قانونی کالونیاں بنانے کی تفصیلات</u>

*1698: <u>سردار محمد آصف نکئی:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قبضہ مافیا نے لاہور میں دریائے راوی کے دونوں کناروں پر غیر قانونی کالونی بنادیں ہیں اور تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کالونیوں میں رہائش پذیر لوگوں کی زندگیوں کو داؤ پر لگایا گیا ہے اور کسی بھی وقت دریا کے بہاؤ میں اضافے سے ان کی جان و مال کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے؟

(ج) کیا حکومت کے متعلقہ ادارے مذکورہ بالا تعمیرات کو روکنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ وہاں کے رہائشیوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013ء تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہیں کہ قبضہ مافیا نے لاہور میں دریائے راوی کے دونوں کناروں پر غیر قانونی کالونیاں بنا دی ہیں بلکہ یہ تعمیرات انفرادی ہیں کالونی کی شکل میں نہیں ہیں یہ تعمیرات عرصہ دراز سے تعمیر شدہ ہیں اور فی الحال کوئی تعمیر نہ ہو رہی ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ دریا کے کنارے کوئی منظور شدہ سکیم نہ ہے لوگوں نے رہنے کے طور پر کچھ مکانات تعمیر کر لئے ہیں جن کو نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

(ج) راوی ٹاؤن انتظامیہ نے غیر قانونی تعمیرات کا سروے کر کے متعلقہ افراد کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

سیالکوٹ: گلوٹیاں گاؤں سے گھوکل گاؤں جانے والی سڑک کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*1710: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) موڑ گلوٹیاں سے گلوٹیاں گاؤں (ڈسکہ سیالکوٹ) اور گھوکل گاؤں جانے والی سڑک پر پیدل، سائیکل، موٹر سائیکل، ویگن، کار اور بس پر جانا ناممکن ہے بلکہ پیدل سفر کرنا بھی انتہائی مشکل ہے کیونکہ سڑک پر 3/3 فٹ کے گہرے گڑھے پڑ چکے ہیں؟

(ب) اس سڑک کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین مامور ہیں۔ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) سال 2010-11 تا 2012-13 تک اس سڑک کی سالانہ مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی تھی؟

(د) اس سڑک کی از سر نو تعمیر کے لئے کس کس آفیسر یا ملازم نے اپنے اعلیٰ افسران کو کب تحریری طور پر مطلع کیا تھا؟

(ہ) اس سڑک کی تعمیر کب تک حکومت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013ء تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس میں کوئی شک نہ ہے کہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے سڑک کی حالت ابتر ہے۔ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے اس کی اب تک مرمت نہ کی جا سکی ہے۔

(ب) سڑکوں کی دیکھ بھال کے لئے پورے ضلع میں سٹاف بہت ہی کم ہے لہذا جہاں ضرورت ہو سٹاف تعینات کر دیا جاتا ہے۔

(ج) سال 11-2010ء تا 13-2012ء تک اس سڑک کی سالانہ مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(د) ڈی سی او، سیالکوٹ نے فنڈز کے لئے چیف منسٹر سیکرٹیریٹ کو درخواست کی ہے، (مراسلہ کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ہ) حکومت اس سڑک کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے فنڈز کی فراہمی کے لئے ڈیمانڈ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
18 اکتوبر 2014ء | سیکرٹری

بروز پیر 20۔اکتوبر 2014ء محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عائشہ جاوید	119۔314۔122
2	جناب احمد شاہ کھگہ	۔800۔29
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	136۔68
4	محترمہ راحیلہ خادم حسین	259۔173
5	جناب جاوید اختر	294۔293
6	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	308۔307
7	میاں طاہر	1275۔583
8	جناب فیضان خالد ورک	1193۔604
9	جناب شوکت علی لا لیکا	662
10	ملک سیف الملوک کھوکھر	850۔846
11	محترمہ راحیلہ انور	1090
12	جناب امجد علی جاوید	1103
13	ڈاکٹر مراد راس	1262
14	محترمہ فائزہ احمد ملک	1302
15	محترمہ لبنیٰ ریحان	1545۔1314
16	ڈاکٹر نوشین حامد	1380۔1379
17	جناب احسن ریاض فتیانہ	1402۔1401
18	ملک تیمور مسعود	1482

19	قاضی احمد سعید	1568
20	جناب احمد خان بھچر	1583
21	سردار قیصر عباس خان مگسی	1640
22	محترمہ حنا پرویز بٹ	1654
23	سردار محمد آصف نکئی	1698
24	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	1710